الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : **Gohar Rehman**	Serial No : **17528**	MODE: **Regular**
Address : **Abbottabad - Pakistan**	Date : **11/1/2012**	
Subject : **JANAIZ**	Contact No:	
Writer : عبد الولی عفی عنہ	Email :	

Quran o Hadith Fiqh e Hanfi ki roo se kia hukam hai Marhoom ki Nimaz e Janaza ke baad HEELA krnay ka. Kuch log Circle me kharay ho jatay hain. Quran e Majeed thaam kar 1 admi kuch dua karta hai phir Quran e Majeed Saath walay aadmi ko deta jo esay le kar dairay me kharay baqi logon ke pass fardan fardan le jaata hai and har aadmi Quran e Majeed choom kr aglay aadmi ko deta hai and dua ki jaati hai keh iss Quran Majeed ke sadqay marhoom ki bakhshish ho jae.

قرآن و حدیث اور فقہ حنفی کی روشنی ـــ سے کیا حکم ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ کے بعد حیلہ کرنے کا۔ کچھ لوگ دائرے میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قرآنِ مجید تھام ایک آدمی کچھ دعا کرتا ہے۔ پھر قرآنِ مجید ساتھ والے آدمی کو دیتا جو اسے لیکر دائرے میں کھڑے باقی لوگوں کے پاس فرداً فرداً لیجاتا ہے۔ اور ہر آدمی قرآنِ مجید چوم کر اگلے آدمی کو دیتا ہے۔ اور دعا کی جاتی ہے۔ کہ اس قرآن مجید کے صدقے مرحوم کی بخشش ہو جائے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

حیلہ اسقاط مروجہ عوام فی زمانہ بلاشبہ بدعت ہے اولاً اس لیئے کہ اگر یہ کوئی کارِ خیر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اس کیلئے زیادہ احق تھے کہ ان کی شفقت عام مومنین کے ساتھ بہت بڑھی ہوئی تھی مگر باوجود اس کے ایسے لوگوں کے ساتھ جن کے ذمہ نماز روزہ وغیرہ قضاء واجب تھے ان حضرات نے یہ حیلہ تجویز نہیں فرمایا۔ علاوہ ازیں بعض فقہاء نے جو کہیں اس کی اجازت دی ہے وہ اس وقت ہے۔ جب کہ اتفاقاً کسی آدمی کیلئے ضرورت پڑ جائے اور فساد عقیدہ عوام نہ ہو اور رسم بدعت نہ پڑ جائے ورنہ جب منکرات پر مشتمل ہو جاوے تو پھر اس کا ترک بالاتفاق ضروری ہو جاتا ہے جیسا کہ ہمارے زمانہ میں طرح طرح کے منکرات اس میں پیدا ہو گئے ہیں ثانیاً تملیک فقرا اسطرح کی جاتی ہے کہ اس سے تملیک ہی متحقق نہیں ہوتی۔ ثالثاً اس رسم کے پڑ جانے سے عوام دلیر ہو جاتے ہیں کہ نماز روزہ سب حیلہ اسقاط کے ذریعہ ساقط ہو جائیں گے رابعاً لوگوں نے اس کا ایسا التزام کر لیا ہے کہ اس کو ایک مستقل عمل تجہیز وتکفین میں سے سمجھتے ہیں جو یقیناً بدعت ہے۔

فی المشکوٰۃ: عن العرباض بن ساریۃ قال صلّی بنا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ذات یوم (إلی قولہ) فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء

جاری ہے ـــــــ

الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها بالنواجذ وإياكم
ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة
رواه احمد وابو داؤد والترمذی الخ (ج ۱ ص ۲۹-۳۰)۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالولی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفرلہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ [illegible]
۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۴۵۲۸
۲۸/۵/۱۴۳۵ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

30/3/16